اوزجان کے سینے میں ایمان کو بیدار کیا۔ مصر میں تعلیمی دور گزارنے کے بعد شیخ بدیع الزمان نورسی کی نوری تحریک سے تعلق پیدا کر لیا۔ زیر زمین کام کرتے کرتے صالح اوزجان کے حلقے کا اثر عدنان مندریس' اور وزیر اوقاف تک جا پہنچا۔ اس نوجوان نے علامہ نورسی کے عربی لٹریچر کا ترکی میں ترجمہ کیا 'مولانا مودودیؒ' کے رسالہ شہادتِ حق کا ترجمہ بھی کیا۔ حسن البنا' سید قطب اور عبدالقادر عودہ کے افکار کو پھیلایا۔ آخر اسلام کی آواز پارلیمنٹ میں جا پہنچی۔ اسلامی اداروں اور اقدار و شعائر پر عائد پابندیوں کو ہٹانے کا آغاز ہوا۔ باقی تفصیل کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہ چند مثالیں دینے کے بعد قارئین سے درخواست ہے کہ صبری قوتشی (البانیہ) شیخ عبداللہ عزام شہید (فلسطین) عیسیٰ یوسف البتگین (مشرقی پاکستان) پروفیسر غلام اعظم (بنگلہ دیش) اور شیخ محمد الغزالی (مصر) کے حالات کتاب میں ملاحظہ فرمائیں' کیونکہ تمام شخصیتوں کے اجمالی تعارف کے لیے بھی خاصی جگہ چاہیے۔

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ منیر خلیلی صاحب نے بہت اچھی' سادہ اور دل کش زبان میں کتاب لکھی ہے اور یہ کہیں محسوس نہیں ہوتا کہ مصنوعیت سے کام لیا گیا ہے۔ (ن ۔ ص)

آئینہ پرویزیت: تصنیف مولانا عبدالرحمٰن کیلانی ۔ ناشر مکتبہ السلام ۔ وسن پورہ گلی نمبر ۲۰' لاہور ۔ ہلکے کاغذ پر باریک کتابت' ہر حصہ سو' سوا سو صفحے کا۔

انتہائی مختصر اظہار رائے کرتا ہوں کہ دور معتزلہ سے لے کر طلوعِ اسلام تک (دوسری صدی ہجری تا ۱۳۱۱ھ۔۱۴۱۱ھ) مختلف طرز کے منکرینِ حدیث کے مکاتب کے احوال پیش کیے ہیں۔ نوعیتِ مباحث علمی ہے اور حوالوں اور اقتباسات کے ساتھ کلام کیا گیا ہے۔ یہ کوشش اپنے موضوع پر جامع ہے اور اس سے استفادہ اس لیے اشد ضروری ہے کہ ملحدوں' فطرت پرستوں' انحراف پسندوں اور بے حدود و قیود زندگی بسر کرنے کے شائقین جن میں اغیار پرست اور سیکولر نظریات کے فدائی شامل ہیں' ان سب نے اسلام کا کھلا کھلا انکار کرنے کی بجائے احادیث (یا سنت) سے انکار کر کے گویا قرآن کے متعین عملی مفاہیم کو بدل ڈالنا اور آیات و الفاظ کو من مانے معنی پہنانا' اور مختلف احکام کو قرونِ اولیٰ کے ساتھ وابستہ قرار دے کر بگشٹ قسم کی اجتہادیت (ضمناً "تقلیدِ اغیار کی آزادی) کا راستہ اختیار کیا۔ فتنہ' انکارِ حدیث جس کے اس دور میں معلم مستشرقین ہیں' ہمارے دانشور طبقوں پر بھوت پریت کے سایہ کی طرح آباد ہوا۔ اس کے اثرات سیاست اور معاشرے پر پڑ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں کیلانی صاحب کی یہ محنت بہت مفید ہے۔

(ن ۔ ص)